سوال

(238)دعا قنوت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھے یا مفرد ضمیر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا قنوت جوحضرت حسن سے مروی ہے،جماعت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھے یا مفرد ضمیر کے ساتھ، جیسا کہ حدیثوں میں وارد ہے۔ علامہ ابن تیمیہ نے ’’فتاوی،، میں لکھا ہے کہ جماعت میں بضمیر جمع پڑھی جائے۔ بضمیر جمع پڑھنا ثابت ہے یا نہیں؟ حکیم ابوالخیر خریدار1828،ڈیرغازی خان

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت حسن کی حدیث میں واردشدہ دعاء قنوت نماز باجماعت میں امام جمع کی ضمیر کے ساتھ یعنی ’’اللھم اہدنی وعافنی وتولنی الخ کے بجائے اللھم اہدنا وعافنا وتولنا......پڑھ سکتا ہے۔ دعاء مذکور بضمیر جمع بھی وارد ہوئی ہے پس جماعت میں جمع کی ضمیر کے ساتھ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں۔ روی البیہقی فی سنۃ الکبری 2/210 بسندہ عن عبداللہ بن عباس قال: ’’کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا دعاء ندعوبہ فی القنوت من صلوۃ الصبح، اللھم اہدنا فیمن ہدیت، وعافنا فیمن عافیت،، الخ امام ابن تیمیہ نے اپنے فتاوی 23 117 میں دعاء قنوت بضمیر جمع پڑھنے کوحدیث ثوبان ’’لایؤم قوم فیخص نفسہ بدعوۃ دونہم، فإن فعل خانہم،، (ابوداوٗد، ترمذی، ابن ماجہ، کا محمل ومصداق ٹھہرایا ہے تاکہ اس حدیث کی مخالفت نہ لازم آئے قال الحافظ ابن القیم: ’’سمعت شیخ الإسلام ابن تیمیۃ یقول: ہذا الحدیث عندی فی الدعاء الذی یدعوابہ الإمام لنفسہ وللمأمومین، ویشترکون فیہ کدعاء القنوت ونحوہ،، انتہی.

قلت: وعلیہ حملۃ الشافعیۃ والحنبلیۃ.

(محدث ج:9ش:11 صفر1361ھ مارچ1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر361

محدث فتویٰ